O

زندگی کے جنگل میں جستجو بھی رستہ ہے
بیٹھ کر اکیلے میں، آرزو بھی رستہ ہے

خود کو گر سمجھنا ہو، رمز تک پہنچنا ہو
خامشی بھی رستہ ہے، گفتگو بھی رستہ ہے

کاروبارِ ہستی میں خود کو بیچنے سے قبل
اتنا سوچ لینا بس، آبرو بھی رستہ ہے

https://emad-ahmad.com/

اِک طرف ہجومِ غم، اِک طرف نشاطِ دل
آگہی بھی رستہ ہے، رنگ و بو بھی رستہ ہے

نخلِ دل کی ویرانی، چشمِ نم کی سرشاری
ریگزار بھی رستہ، آبِ جُو بھی رستہ ہے

زندگی مسافت تھی، زندگی مسافت ہے
کوبکو بھی رستے تھے، روبرو بھی رستہ ہے

آج بھی عماد احمد خود سے لڑ رہا ہے تو
ہمسفر بھی رستہ ہے، دوبدو بھی رستہ ہے

https://emad-ahmad.com/